# دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کوآرڈی نیشن

# جامعہ ملیہ اسلامیہ

# نئی دہلی

پریس ریلیز

5 مارچ 2020

## جامعہ ملیہ اسلامیہ کی وضاحت

5 مارچ، 2020

متعدد اخبارات میں ایک رپورٹ شائع ہوئی ہے کہ سماجی کارکن مسٹر ہرش مندر نے ایک تقریر کی ہے جس میں انہوں نے مبینہ طور پر ہندوستان کی سپریم کورٹ کے خلاف جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سی اے اے کی مخالفت میں ہونے والی ایک ریلی میں کچھ توہین آمیز ریمارکس دیئے تھے۔

یہاں ہم واضح کردینا مناسب سمجھتے ہیں کہ مسٹر ہرش مندر نے گیٹ نمبر 7 کے باہر مولانا محمد علی جوہر روڈ پر تقریر کی ہے جو یونیورسٹی کا نہیں بلکہ ایک پبلک روڈ کا حصہ ہے۔ سی اے اے/این آرسی/این پی اے کے خلاف احتجاج یونیورسٹی کے گیٹ نمبر 7 کے باہر سڑک پر جاری ہے۔ جس کی کی سربراہی جامعہ کوآرڈینیشن کمیٹی جو طلبا پر مشتمل ایک ایک جوائن کمیٹی ہے اور المنائی کررہی ہے جس میں سی اے وغیرہ کے خلاف بولنے کے لیے الگ الگ میدانوں سے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔

جامعہ نگر، جو یونیورسٹی کے آس پاس رہائش گاہ کا ایک حصہ ہے، کے آس پاس میں ہونے والے کسی بھی واقعہ کو یونیورسٹی کے کیمپس میں ہونے والے واقعہ کے طور پر نہیں لیا جانا چاہئے۔ اس طرح کے واقعات کا یونیورسٹی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پہلے ہی عوامی نوٹس جاری کیا ہے کہ یونیورسٹی میں روزمرہ کے تعلیمی مصروفیات میں حرج ڈالنے والی کسی بھی طرح کی احتجاجی میٹنگ، احتجاج، تقاریر اور بڑے پیمانے پر اجتماع یا کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کی اجازت نہیں ہے۔

لہذا یہ گزارش کی جاتی ہے کہ جے سی سی کی طرف سے سی اے اے کے احتجاج سے متعلق کسی بھی کہانی میں کسی بھی الجھن سے بچنے کے لیے ہمارا ورژن مناسب طور پر شامل کریں۔

احمد عظیم

پی ار او میڈیا کوآرڈینیٹر

**احمد عظیم**

**پی آر او اینڈ میڈیا کوآرڈینیٹر**

**جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی**